ڈائیریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

پریس ریلیز

کراچی31جولائی2018ء۔

آئی جی سندھ امجد جاوید سلیمی نے ڈرائیونگ لائسنس برانچ کلفٹن میں اے ڈی خواجہ کے نام سے منسوب نئے بلاک کا افتتاح کیا۔اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی ٹریفک سندھ غلام قادر تھیبو سمیت ایڈیشنل آئی جیز کراچی، سندھ، اسپیشل برانچ، زونل ڈی آئی جیز ایسٹ و ساؤتھ کراچی کے علاوہ ڈی آئی جی ٹریفک کراچی، ایس ایس پی ساؤتھ سمیت دیگر سینئر پولیس افسران بھی موجود تھے۔علاوہ اذیں تقریب میں پاکستان شوبز سے تعلق رکھنے والے معروف فنکار انور مقصود، جاوید شیخ، بہروز سبزواری اور سول سوسائٹی کے ممبران نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔تقریب کا اہتمام ڈی آئی جی ڈی ایل سندھ فرحت علی جونیجو نے کیا اور شرکت کرنیوالے تمام مہمانان گرامی کا پرجوش استقبال کیا۔

ڈی آئی جی ڈی ایل سندھ نے دوران خطاب ڈرائیونگ لائسنس کے حصول اور فراہمی کے جملہ جدید مراحل سمیت ون ونڈو آپریشن اور آن لائن سہولیات کا احاطہ کرتے ہوئے بتایا کہ نئے تعمیر ہونیوالے اس بلاک کو سابقہ آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ صوبے میں موجود تمام ڈی ایل برانچز بشمول ناظم آباد، حیدرآباد، شہید بینظیر آباد، اور میرپور خاص کی تزئین و آرائش و دیگر تعمیراتی امور پر 5.33 ملین کی رقم خرچ کرکے مذکورہ تمام برانچوں کے جملہ امور کو مزید سہولیات سے آراستہ کیا گیا۔

آئی جی سندھ نے اپنے خطاب میں سابقہ آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ کی جانب سے سندھ پولیس کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور بالخصوص رینج کی سطح پر پولیس فسلیٹیشن سینٹرز کے قیام اور انہیں اسٹیٹ آف آرٹ بنانے جیسے اقدامات کی تعریف کی۔انہوں نے مزید کہا کہ پولیس فسلیٹیشن سینٹرز کے ضلعوں کی سطح پر قیام کے جملہ امور کا جلد سے جلد آغاز کرکے شہریوں کو سہولیات کی فراہمی کے عمل کو مزید بہتر اور مؤثر بنایا جائیگا۔انہوں نے کہا کہ سڑکوں پر جان لیوا حادثات کے انسدادی اقدامات میں سب سے بہتر عمل اہل اور قابل ڈرائیورز کو لائسنس کا اجراء ہے۔

انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس اپنے فرائض منصبی کی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہے تاہم ضرورت اس امر کی ہیکہ شہریوں کو بھی ٹریفک قوانین پر عمل درآمد اور پاسداری کا پابند بنانے کیلئے ٹریفک پولیس افسران خصوصی اقدامات کریں۔

انہوں نے پہلے مرحلے میں کراچی رینج کی سطح پر ڈرائیونگ ٹریننگ اسکولز کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے ڈی آئی جی ڈی ایل سے کہا کہ اس حوالے سے باقاعدہ ایس او پی کی ترتیب کیلئے موٹروے پولیس سے رابطہ کیا جائے۔

انہوں نے مذید کہا کہ پولیس کو ماڈرنائزڈ کیا جائیگا اور تھانہ جات کی سطح پر پولیسنگ سسٹم کو مزید مؤثر اور کارآمد بنایا جائیگا کیونکہ جرائم کی سرکوبی اور امن وامان کے حالات پر مکمل کنٹرول کے ضمن میں یہ نظام انتہائی اہم اور مفید ہے جس سے ناصرف پولیس افسران کو اپنی متعلقہ حدود سے آگاہی ملے گی بلکہ جرائم کے خاتمے میں بھی نمایاں کمی واقع ہوگی۔

ایڈیشنل آئی جی ٹریفک سندھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ صوبے بھر کے تیس اضلاع میں 26 ڈرائیونگ لائسنس برانچز کام کررہی ہیں جبکہ مزید چار اضلاع میں بھی برانچز کے قیام کی ضرورت ہے۔ضلع شرقی میں کے ڈی اے سوک سینٹر میں جگہ دینے کو تیار ہوگئی ہے اور اس ضمن میں تمام ضروری قانونی امور طے کیئے جارہے ہیں اور جلد ہی ضلع شرقی میں ڈی ایل برانچ کام کا آغاز کردیا جائیگا۔علاوہ اذیں غربی اور ملیر کے اضلاع میں بھی ڈی ایل برانچز قائم کی جائیں گی۔انہوں نے بتایا کہ انٹرنیشنل ڈی ایل کے اجراء کی سہولت کراچی اور حیدرآباد کے علاوہ دیگر پولیس رینج میں بھی فراہم کرنے کیلئے کاوشیں جاری ہیں۔تقریب کے اختتام پر آئی جی سندھ اور ایڈیشنل آئی جی ٹریفک سندھ کو ڈی آئی جی DL کی جانب سے یادگاری شیلڈز دی گئیں۔